بسمہ سبحانہ

حوالے

صحاح ستہ سے

سنن ابوداوٗد، جامع ترمذی،

سنن ابن ماجہ، سنن نسائی،

موطاامام مالک، اور مشکواۃ شریف

ترتیب اور پیش کش

میر مراد علی خان

بسمہ سبحانہ

تعارف

مراتب صحاح میں سب سے پہلے مقام بخاری، دوسرا مرتبہ مسلم اور تیسرے مقام پر ابو داؤد اور پھر ترمذی، سنن نسائی، پھر ابن ماجہ ہیں۔ بخاری اور مسلم کے علاوہ سنن کو بھی صحاح ہی کہا جاتا ہے کیونکہ ان میں احادیث صحیحہ درج ہیں اور اگر چند ضعیف درج ہو گئیں ہیں تو اُن کی وضاحتیں بھی ساتھ ساتھ لکھ دی گئیں ہیں۔ کتب احادیث میں بلحاظ مضامین چند اقسام ہیں۔

ا۔ جامع جو آٹھ مضامین پر مشتمل ہیں، سیر، آداب، تفسیر، عقائد، فتن، احکام، اور مناقب۔ بخاری اور ترمذی کو مذکورہ مضامین پر مشتمل ہونے کی بنا پر جامع کہا جاتا ہے اور صحیح مسلم میں چونکہ تفسیر کم ہے اس لئے اِس کو جامع نہیں کہا جاتا۔

۲۔ السنن۔ جن میں احکام کا بیان ہو۔ سنن کا اطلاق ابو داؤد، نسائی، اور ابن ماجہ پر کیا جاتا ہے۔

صرف تعارف کے لئے اس سلسلہ "حوالے" میں ذیل میں مصنفین کا مختصر حال درج ہے؛

امام مالک: امام مالک بن انس ولادت ۹۳ھ یا ۹۰ھ وفات ۱۷۹ھ

محمد ابن اسماعیل بخاری:۔ پیدائش ۱۳ر شوال ۱۹۴ھ میں اور شوال کی پہلی میں شب میں ۲۵۶ھ کو وفات ہوئی۔

مسلم ابن حجاج:۔ تولد ۲۰۴ھ اور وفات ۲۶۱ھ

سلیمان بن الاشعث :۔ یہ ابو داؤد پیدائش ۲۰۲ھ اور وفات ۲۷۵ھ

محمد ابن عیسٰی ترمذی۔ ترمذ میں ۱۳ر رجب ۲۷۷ھ میں وفات پائی۔

احمد بن شعیب نسائی :۔ بمقام مکہ ۳۰۳ھ میں وفات پائی۔

ابن ماجہ:۔ یہ ابو عبد اللہ محمد ہیں ۲۰۹ھ میں پیدا ہوئے اور ۲۷۳ھ میں وفات پائی۔

ولی الدین محمد بن عبد اللہ مصنف مشکواۃ شریف جو مستند احادیث صحاح ستہ میں ہیں اُن کو جمع کیا وفات ۷۴۳ھ

۱ نبیذ سے وضو کرنا اکثر علماء کے نزدیک درست نہیں مگر ابو حنیفہ کے نزدیک درست ہے۔ جلد اول ص ۷۰

۲ نماز میں افضل کی اقتدا کمتر کے پیچھے درست ہے۔ ص ۹۴

۳ ایک انصاری نے حالت نماز میں تین تیر کھانے کے باوجود نماز کو توڑا نہیں بلکہ پڑھتے رہے۔ صفحہ ۱۱۴

۴ سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ راوی عبد اللہ ابن عمر (اسی صفحہ پر تشریح ملاحظہ ہو)۔ ۱۱۵ تا ۱۱۶

۵ جو شخص سوجائے وہ وضو کرے راوی حضرت علی ابن ابی طالب (کتنا فرق ہے اصحاب میں اور اہلبیت میں)۔ ۱۱۷

۶ عمر ابن خطاب تیمم بدل غسل نہیں کرتے اور جب تک پانی نہیں ملتا تھا نماز قضا کردیتے تھے (تشریح "عمر کو جب کے واسطے تیمم کا جائز ہونا معلوم نہیں تھا اور وہ جب کے لئے غسل کو ضروری جانتے تھے)۔ ۱۶۴

۷ آنحضرتؐ نے نماز کبھی اول وقت اور کبھی آخر وقت پڑھکر بتلایا کہ دونوں درست ہیں ۔ ۱۹۳

۸ عائشہ نے اپنے خادم ابو یونس کو کلام اللہ لکھنے کا حکم دیا اور جب وہ اس آیت پر پہنچا حافظوا علی الصلوٰت والصلوٰۃ الوسطیٰ تو عائشہ نے کہا کہ یوں لکھو" حافظوا علی الصلوٰت والصلوٰۃ الوسطیٰ والصلواۃ العصر اس لئے کہ میں نے رسولؐ اللہ سے ایسا ہی سنا" (سورۃ البقرہ آیت ۲۳۷ یہ ایسا اب نہیں ہے)۔ ۱۹۹

۹ (معاذ اللہ) رسولؐ اللہ نے سورج نکلنے تک نماز فجر نہیں پڑھی تھی سوگئے تھے۔ ۲۰۸

۱۰ اذان کے ایجاد کا واقعہ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ اس کی ایجاد عمر ابن خطاب نے نہیں کیا صرف اتنا کہا تھا کہ "ہاں میں نے بھی ایسا ہی خواب دیکھا تھا"۔ ۲۳۰

۱۱ فرمایا رسولؐ اللہ نے کہ نماز عورت کی مسجد سے بہتر ہے گھر میں اور وہ بھی کوٹھری میں۔ ۲۶۱

۱۲ عمر ابن خطاب سالم جو ابو حذیفہ کا غلام تھا اس کے پیچھے نماز پڑھتے تھے۔ ۲۶۸

۱۳ فرمایا رسولؐ اللہ نے ایک عورت سے جب کہ وہ چاہتی تھی کہ جنگ میں آنحضرتؐ کے ساتھ چلے تاکہ زخمیوں کی دیکھ بھال کر سکے تو آپؐ نے فرمایا "تو اپنی گھر میں بیٹھی رہ اللہ تجھ کو شہادت کا درجہ عطا کرے گا"۔۲۶۹

۱۴ رفع الیدین۔۳۱۲

۱۴ آنحضرتؐ پر جب بھی کوئی آیت اُترتی تو آپ کاتب کو بلوا کر اس سے فرماتے کہ اس آیت کو فلانی سورت میں رکھ۔۳۳۶

۱۵ آنحضرتؐ جب سجدہ میں جاتے تو پہلے ہاتوں کو زمین پر ٹیک کر پھر گھٹنوں کو ٹیکتے تھے۔۳۵۵

۱۶ آنحضرتؐ کے ماتھے پر اور ناک پر نماز پڑھانے سے مٹی کا نشان تھا ۔۳۸۱،۳۷۶

۱۷ جب ابو بکر نماز پڑھا رہے تھے آنحضرتؐ صفوف کو چیرتے ہوئے آئے اور آپؐ نے نماز پڑھائی۔۳۹۳

۱۸ بعد تشہد آنحضرتؐ پر درود پڑھنا۔۴۰۶

۱۹ نماز میں سلام پھیرنے کے لئے انگلی سے بائیں اور دائیں طرف پھیریں ایک ہی سلام کافی ہے سامنے کرے۔اول ص۴۱۳

۲۰ (معاذ اللہ) آنحضرتؐ نماز میں بھول گئے تھے۔۴۱۸

۲۱ عورت اور غلام پر جمعہ فرض نہیں ہے۔۴۳۹

۲۲ آنحضرتؐ نے دوران خطبہ منبر سے اُتر کر امام حسنؑ اور امام حسینؑ کو گود میں اٹھایا اور منبر پر چڑھ گئے ۔۴۴۵

۲۳ دونوں نمازوں کو ملا کر پڑھنا۔۴۹۰

۲۴ تراویح عمر ابن خطاب نے باجماعت کر کے کہا کہ یہ بدعت اچھی ہے۔۵۵۷

۲۵ رمضان کی ۲۱ تاریخ شب قدر ہے، ۲۳ تاریخ کو بھی۔۵۶۲

۲۶ حالت نماز میں بھی ہو اور اگر کسی کو آنحضرتؐ پکارے فوراً چلا آوے۔۵۹۰

۲۷ فاطمة بضعة منی یریبنی ما اراابھا ویوذینی ما اذا ھا فاطمہؑ میرا میرا ٹکڑا ہے جس نے اُس کو ایذا دی اُس نے مجھے ایذا دی(آنحضرتؐ نہیں چاہتے تھے کہ انکی بیٹی پر کوئی سوکن آئے) جلد دوم ص۱۳۵

۲۸ عائشہ حکم کرتی تھیں اپنے بھتیجیوں اور بھانجیوں کو دودھ پلاؤ اُس شخص کو جس کو عائشہ سامنے ہونا چاہتی تھیں اگرچہ وہ بڑا ہوتا تھا اور حضرت ام سلمہؓ اور باقی آنحضرتؐ کی بیبیاں اس کا انکار کرتی تھیں کہ رضاعت بچپن میں ہو۔ تمام آئمہ کے پاس رضاعت کا اعتبار دو برس کے بعد نہیں۔ ۱۳۰

۲۹ عائشہ سے روایت ہے کہ پہلے کلام اللہ میں اترا تھا کہ دس بار دودھ پلانے کی حرمت پھر منسوخ ہو گیا اور پانچ بار دودھ پلانے کا حکم ٹھیرا پھر آنحضرتؐ وفات پا گئے اور پڑھا جاتا تھا قرآن میں (یہ اب قرآن میں کہیں موجود نہیں ہے)۔۱۳۰

۳۰ وطی فی الدبر کے راوی صرف عبداللہ ابن عمر ہیں دوسرے سب اس کے مخالف ہیں۔۱۶۷

۳۱ تین طلاق ایک بار دے تو صرف ایک ہی طلاق ہو گی مگر عمر ابن خطاب نے اس کو تین جدا جدا طلاق بنایا۔۱۸۴ تا ۱۸۷

۳۲ (معاذ للہ) حضرت ابراہیم تین بار ظالم بادشاہ کے خوف سے جھوٹ بولے (تقیہ ؟)۔۱۸۹

۳۳ عاشورہ کا روزہ نویں تاریخ کو ہے ۔۲۷۸

۳۴ عثمان کے دور خلافت میں فدک کو مروان نے اپنی جاگیر بنالیا تھا ۔۵۰۶

۳۵ آنحضرتؐ نے بنی عبد شمس اور بنی نوفل کو خمس میں سے نہیں دیا، صرف بنی ہاشم اور بنی عبدالمطلب کو دیا پھر ابو بکر خلیفہ ہوئے اور انہوں نے رسولؐ اللہ کے قرابت داروں کو خمس نہیں دیا۔۵۱۰

۳۶ جب عمر ابن خطاب خلیفہ بن گئے تو اُن کے پاس کہیں سے مال آیا (شائد یہ مال غیر اسلامی فتوحات کا ہو گا) تو انہوں حضرت علیؑ کو بلایا اور خمس دینا چاہا تو حضرت علیؑ نے لینے سے انکار کیا۔۵۱۲

۳۷ عبداللہ ابن عمر نے منع کیا مُردے پر رونے سے جب عائشہ کو معلوم ہو تو کہا کہ عبداللہ ابن عمر بھول گئے اور غلطی کی۔۵۸۹

۳۸ جب شراب کی حرمت اُتری تو عمر ابن خطاب نے کہا کہ اے اللہ صاف صاف حکم بیان کردے جب یہ وہ آیت اُتری جو سورہ بقرہ یسئلونك عن الخمر والمیسر قل فیہما اثم کبیر میں ہے کہ تجھ سے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں تو کہہ دو کہ دونوں بڑے گناہ ہیں عمر کو بلوایا گیا اور یہ سنائی گئی تو عمر نے کہا اور صاف وضاحت چاہیے تو پھر سورہ نساء کی آیت اتری اے ایمان والو جب تم نشہ میں ہو تو نماز کے نزدیک مت جاؤ پھر عمر بلائے گئے اور انکو یہ آیت سُنائی گئی، عمر نے پھر کہا اور صاف وضاحت چاہیے انما الخمر و المیسر والانصاب والازلام تب عمر نے کہا ہم باز آئے شراب اور جوئے سے۔ جلد سوم ۱۲۴ تا ۱۲۵

۳۹ آنحضرتؐ کے دور میں اور ابو بکر کے دور میں ام ولد (وہ کنیز جس کی اولاد ہو جاتی ہے اپنے مالک سے) فروخت کر دیتے تھے عمر ابن خطاب نے اس کو روک دیا۔۲۲۸

۴۰ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سورۃ فاتحہ کا جز ہے۔۲۴۳

۴۱ آنحضرتؐ بلیٰ قد جاؤتك اٰیتی فکذبتُ بہا واستکبرتِ و کنتِ من الکافرین سورۃ زمر ۵۹ پڑھتے تھے واحد مونث حاضر کی ضمیر اب جمہور اقرأ کے نزدیک صیغہ واحد مذکر حاضر سے ہے۔۲۴۱

۴۲ آنحضرتؐ سورہ والذاریات میں انی انا الرزاق ذوالقوۃ المتین پڑھتے تھے اب مشہور قرأت انااللہ ہوا الرزاق ذوالقوۃ المتین ہے (تحریف کا اور نمونہ)۔۲۴۱

۴۳ مقدام بن عد معاویہ کے پاس آئے تو معاویہ نے کہا مقدام تم کو کیا معلوم ہے کہ حسنؓ بن علیؓ فوت ہو گئے مقدام نے یہ سن کر انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا اس پر ایک شخص نے کہا کیا یہ بھی کوئی مصیبت ہے؟ مقدام نے کہا میں کیونکر اس کو مصیبت نہ سمجھوں حالانکہ رسولؐ اللہ نے فرمایا یہ میرا بیٹا ہے اور حسینؓ، علیؓ کے بیٹے اس پر معاویہ نے کہا ایک انگارہ تھا جس کو اللہ نے بجھادیا اس پر مقدام نے کہا اے معاویہ کیا تم نے رسولؐ اللہ سے نہیں سنا کہ سونا پہننے سے آپ نے منع کیا معاویہ نے کہا ہاں پھر مقدام نے کہا درندوں کی کھال پہننے سے معاویہ نے کہا ہاں مقدام نے کہا پھر تیرے پاس یہ سب کیا ہے۔ معاویہ نے مقدام کو بہت مال دیا منہ بند کرنے مگر مقدام نے اُس مال کو لوگوں میں بانٹ دیا۔۲۹۱

۴۴ فرمایا رسولؐ اللہ نے امام مہدیؑ میرے اہلبیت میں سے ہوں گے اور نسل سے جناب فاطمہؑ کی اولاد سے ہونگے۔۳۴۹

۴۵ آنحضرتؐ کے زمانے میں ایک عورت نماز کو نکلی اور اس کو ایک مرد نے اُس عورت کے ساتھ زنا کیا (صحابی: اس لئے کہ جس مسلمان نے بھی رسول اللہ کو زندگی میں دیکھا وہ صحابی ہو گیا) رسول اللہ نے اُسے رجم نہیں کیا اور کہا کہ اُس نے ایسی توبہ کی ہے اگر تمام مدینہ والوں میں تقسیم کر دو تو توبہ قبول ہو جائے گی۔۳۹۱

۴۶ ماعز اسلمی مشہور صحابی (واضح رہے کہ اُنکے نام کے ساتھ رضی اللہ لگا ہوا) پر چار زنا کرنے جرم میں سنگسار کیا گیا۔۴۰۶

۴۷ عمر ابن خطاب کا کہنا کے آیت رجم کتاب اللہ میں تھی اب موجود نہیں ہے۔۴۰۷

۴۸ براء صحابی رسولؐ سے روایت ہے کہ میں اپنے چچا سے ملا اُن کے ساتھ ایک جھنڈا تھا میں نے پوچھا کہاں کا قصد ہے انہوں نے کہا مجھ کو رسول اللہ نے بھیجا ہے ایک مرد کی طرف جس نے اپنے باپ کی زوجہ سے زنا کیا اور حکم دیا ہے کہ اُس کی گردن ماروں اور اس کا مال لینے کا۔۴۲۶

۴۹ ابو حنیفہ کے نزدیک لواطت میں حد نہیں۔۴۲۸

۵۰ شراب کی حد آنحضرتؐ کے دور میں چالیس درے تھے اور یہ ہی ابو بکر کے دور میں رہا عمر ابن خطاب نے اسی کوڑے کر دئے۔۴۳۷

۵۱ فرمایا آنحضرتؐ نے کہ میری اُمت میں ۷۳ فرقے ہوں گے صرف ایک جنت میں جاوے گا میری امت میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جن میں گمراہیاں ایسی سما جائیں گی جیسے کتا کاٹنے سے انسان کے رگ اور جوڑ میں بیماری سما جاتی ہے۔۴۸۶

۵۲ آنحضرتؐ نے فرمایا بہترین عمل اللہ کے واسطے آپس میں دوستی رکھنا اور اللہ ہی کے واسطے دشمنی رکھنا ۔۴۸۸

۵۳ اہل بدعت کو سلام کا جواب نہ دینا ۔۴۸۸

۵۴ آنحضرتؐ کی زوجہ زینب نے صفیہ زوجہ آنحضرتؐ کو بغرض طعن کہا کہ وہ یہودیہ ہیں تو آنحضرتؐ نے زینب سے تین ماہ ذی الحجہ، محرم اور صفر بات کرنا چھوڑ دی۔ ۴۸۹

۵۵ فرمایا آنحضرتؐ نے کہ امام حسنؓ یہ میرا بیٹا اور سید ہے۔۵۱۹

۵۶ جب عمر ابن خطاب نماز پڑھانے کھڑے ہوئے تو آنحضرتؐ نے کہا"اللہ کو اور مسلمانوں کو منظور نہیں کہ عمر نماز پڑھائیں"۔۵۱۸

۵۷ ایک دن عائشہ نے اپنی سوکن صفیہ کی عیب جوئی کی تو آنحضرتؐ نے فرمایا تو نے ایسا کلمہ کہا کہ اگر وہ دریا میں گھول دیا جائے تو دریا پر گندگی غالب آجائے یعنی عظیم گناہ۔۶۰۵

۵۸ آنحضرتؐ نے اپنی بعض بیبیوں کو چھوڑ دیا تھا۔۶۲۰

۵۹ ایک دن ابو بکر عائشہ سے ملنے گئے تو دیکھا عائشہ بلند آواز سے آنحضرتؐ سے بات کر رہی ہے تو انہوں نے عائشہ کو طمانچہ مارا ۔۶۵۰

۶۰ حضرت علیؑ کے شاگرد اور عبداللہ ابن مسعود کے شاگرد جب بھی حدیث بیان کرتے تھے اسانید کو صحیح طریق پر ذکر کرتے تھے اور لوگوں کو ایسا نہیں دیکھا۔۶۹۵

۶۱ عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے کسی کو چال چلن میں اور بات چیت میں رسولؐ اللہ سے مشابہ حضرت فاطمہ زہرا سے زیادہ نہیں دیکھا جب وہ آنحضرتؐ کے پاس آتیں تو آپؐ کھڑے ہو جاتے اور اُن کا ہاتھ پکڑ کر شفقت سے اُن کو پیار کرتے اور اپنی جگہ بٹھاتے۔ اسی طرح جب رسولؐ اللہ حضرت فاطمہؑ کے گھر جاتے تو کھڑی ہو جاتیں اور محبت سے آپ کو پیار کرتیں اور اپنی جگہ بٹھلاتیں۔۷۳۰

۶۲ آنحضرتؐ پیار کر رہے تھے امام حسینؑ کو۔ ۷۳۱

۶۳ جب واقعہ افک ہوا اور عائشہ کی صفائی ہوئی تو عائشہ کے ماں باپ نے کہا اُٹھ اور رسولؐ اللہ کے سر کو چوم تو عائشہ نے رسولؐ اللہ سے کہا میں تو صرف اللہ کا شکر ادا کروں گی اسلئے اُس وقت تم کو بھی شبہ ہو گیا تھا اور تم نے نے میری طرفداری میں کچھ نہ کیا۔۷۳۱

۶۴ مسدد اور عباد بن موسیٰ، ھیثیم، یعلی بن عطا، اور ان کے والد عطا۔ اوس ابن ثقفی سے روایت ہے کہ ایک قوم کے کنوئیں پر آئے آپؐ نے وضو کیا اور مسح کیا دونوں پاؤں پر۔ (اردو ترجمہ میں باب کے عنوان کو عمداً ترک کیا ہے عربی کتاب جلد اول ص ۴۲ میں اس حدیث کا باب ہے "باب فی المسح علی القدمین"۔ جلد اول باب ۶۳، حدیث ۱۶۰، ص ۹۹

۶۵ قبل زوال جمعہ کے دن جمعہ پڑھنا درست ہے ایک حدیث ۱۰۷۱ ہے کہ آنحضرت بعد زوال پڑھتے تھے اور دوسری حدیث میں ہے کہ جب جمعہ پڑھکر واپس لوٹ کر آتے تھے تو دیوار کا سایہ نہیں ہوتا تھا (یعنی قبل زوال اذان بھی ہوئی، دو خطبے بھی ہو گئے تھے اور نماز جمعہ بھی) جلد اول باب ۳۷۵ حدیث ۱۰۷۱، ۱۰۷۲

جامع ترمذی

۱ آنحضرتؐ شروع کرتے نماز کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے۔ جلد اول ص ۱۲۹

۲ عاشورہ کا روزہ ۹ / محرم کو رکھتے تھے مروی ہے ابن عباس سے کہ ۱۰ محرم کا روزہ نہ رکھو مخالفت کرو یہود سے۔ ۲۸۲

۳ عائشہ جو روزے ماہ رمضان میں قضا ہو جاتے تھے شعبان میں دوسرے سال رکھتی تھیں۔ ۲۹۰

۴ شب قدر اکیسویں رمضان المبارک کی رات اور تیئیسویں، پچیسویں اور ستائیسوں کو ہے امام شافعی کے نزدیک قوی ترین اکیسویں رات ہے۔ ص ۲۹۳

۵ عبداللہ ابن عمر سے کسی نے عمرہ تمتع کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا جائز ہے پھر سائل نے کہا کہ تمہارے باپ عمر ابن خطاب تو منع کرتے تھے تو عبداللہ ابن عمر نے کہا بھلا دیکھو تو سہی اگر میرا باپ منع کرے اور رسولؐ اللہ وہی کام کریں تو میرے باپ کی تابعداری کی جائے گی یا رسولؐ اللہ کی؟ تو جواب دیا سائل نے کہ رسولؐ اللہ کی۔ ۳۰۳

۶ ایک مرد کا زنا کرنا ایک عورت سے رسولؐ اللہ کے دور میں اور الزام کسی اور پر آیا جب اصلی زانی نے اقرار کیا تو آپؐ نے اس کو اقبال جرم کے عوض معاف کر دیا۔ ص ۵۳۱

۷ فرمایا رسولؐ اللہ نے سب سے زیادہ خوف کی چیز جس سے میں ڈرتا ہوں اپنی امت پر وہ ہے قوم لوط کا عمل ۵۳۲

۸ حدیث لا نرث ولا نورث ابوہریرہ نے روایت کی ہے ابوبکر سے اس حدیث کے سوائے ابوبکر کوئی راوی نہیں ہے۔ ص ۵۸۲

۹ آنحضرت مکہ میں فتح کے دن سیاہ عمامہ زیب فرمائے تھے۔ ص ۶۱۷

۱۰ بنی اُمیہ کی خلافت نہیں تھی بلکہ وہ بادشاہ تھے بدترین بادشاہوں میں سے۔ ص ۸۱۴

۱۱ خلافت کے مستحق صرف قریش ہیں ارشاد رسول اکرم۔ ص ۸۱۵

۱۲ آنحضرتؐ نے فرمایا امام مہدیؑ میرے اہلبیت سے ہونگے اُن کا اسم مبارک میرا نام مبارک ہوگا ۔ ص ۸۱۶

۱۳ جنگ جمل کی تفصیل۔ ص۸۳۹

۱۴ حدیث کساء راوی حضرت ام سلمہؓ۔ جلد دوم ص۴۷۳

۱۵ چھ ماہ تک رسولؐ اکرم کی یہ عادت تھی کہ جب آپؐ صبح کی نماز کے لئے نکلتے اور دروازہ سیدہ فاطمہ سے گذرتے وقت فرماتے تو آیت تطہیر کی تلاوت کرتے۔ ص۴۷۳

۱۶ درود بر محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ۔ ص۴۸۰

۱۷ رسولؐ اکرم نے سورہ محمد کی جب یہ آیت پڑھی وان تتولو یعنی اگر تم پھر جاؤ گے اے عرب ایمان اور جہاد سے تو اللہ تمہارے بدلے دوسری قوم کو لائے گا۔ جب پوچھا وہ کون سی قوم ہو گی آپؐ نے اشارہ کیا سلمانؓ کی جانب۔۔ ص۵۰۲

۱۸ ابو بکر اور عمر دونوں نے تکرار کی اور اپنی آواز بلند رسولؐ اکرم کے حضور میں تو آیت نازل ہوی کہ اپنی آواز کو رسولؐ کی آواز پر بلند نہ کرو ورنہ تمام اعمال تمہارے ختم ہو جائیں گے۔ (آواز بلند کرنے پر اتنی بڑی سزا اور اگر آواز مخالفت میں بلند ہو تو اسکا حشر کیا ہو گا جیسا کہ عمر ابن خطاب نے بلند کی تھی جب رسولؐ اللہ نے کاغذ قلم مانگا تھا)۔ ص ۵۰۵

۱۹ معراج میں آنحضرتؐ کا دیدار رب (معاذ اللہ) اسکے راوی عبد اللہ ابن عباس جبکہ وہ پیدا بھی نہیں ہوئے تھے۔ ص۵۱۰

۲۰ معراج میں آنحضرتؐ کا دیدار رب (معاذ اللہ) کیا اسکا راوی عکرمہ جو خارجی تھا اور غلام تھا ابن عباس کا۔ ص۵۱۱

۲۱ آیت نجویٰ اور جناب امیرؑ۔ ص۵۲۰

۲۲ جمعہ کے دن جب رسولؐ اللہ خطبہ دے رہے تھے لوگ آنحضرت کو چھوڑ کر دوڑ پڑے بازار کی طرف اُن لوگوں میں ابو بکر اور عمر شامل تھے صرف بارہ لوگ رہ گئے تھے۔ ص۵۲۶

۲۳ سورہ تحریم اور دو ازواج رسولؐ اکرم عائشہ اور حفصہ کا جن کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی کہ دونوں کے دل پلٹ گئے ہیں۔ ۵۳۱

۲۴ تسبیح فاطمہ علیہا السلام۔ ص۵۷۲

۲۵ فضلیت درود۔ ص۶۱۷

۲۶ فضائل رسول آکرم ﷺ و آلہ ۔ ص۶۳۶

۲۷ ابتدائے نبوت کا واقعہ جس میں راہب کے ساتھ ابو بکر تھے وہ حدیث باطل ہے۔ ص۶۴۱

۲۸ جب چند لوگوں نے حضرت علیؑ کی شکایت رسول اللہ سے کی تو غضب سے اپنے منہ کو پھیر لیا اور تین مرتبہ فرمایا علیؑ مجھ سے ہے اور میں علیؑ سے ہوں اور وہ دوست ہے ہر مومن کا بعد میرے (ان علیا منی وانا منہ وھو ولی کل مومن من بعدی) اگر ولی سے مراد دوست ہے تو کیا علیؑ حیات رسول میں دوست نہیں تھے؟۔ ص۶۷۸

۲۹ من کنت مولاہ فعلی مولاہ۔ ص۶۷۹

۳۰ فرمایا رسول اللہ نے رحم اللہ علیا، اللھم ادر الحق معہ حیث دار اللہ رحم کرے علیؑ پر یا اللہ حق اُسکے ساتھ رہے وہ جہاں کہیں ہو۔ ص۶۷۹

۳۱ فرمایا رسول اللہ نے اے گروہ قریش تم اپنی نفسانیت سے باز آؤ ورنہ اللہ ایسکو تم پر بھیجے گا جو تمہاری گردن پر تلوار رکھے گا اور اللہ نے اس کے ایمان کو آزما چکا ہے جب لوگوں نے پوچھا یارسول اللہ وہ کون ہے آپؐ نے فرمایا وہ جوتی ٹانکنے والا اور اس وقت رسول اللہ نے اپنی جوتی حضرت علیؑ کو ٹانکنے دی تھی۔ پھر فرمایا رسول اللہ نے کہ جو مجھ پر جھوٹ باندھے اپنی جگہ دوزخ میں ڈھونڈ لے۔۔ ص۶۸۰

۳۲ ابو سعید خدری کہتے ہیں کہ ہم انصار منافقوں کو بغض علیؑ سے پہچانتے تھے۔ ص۶۸۰

۳۳ فرمایا حضرت ام سلمہؓ نے فرمایا رسول اللہ نے دوست نہیں رکھتا علیؑ کو کوئی منافق اور دشمن نہیں رکھتا ان کو کوئی مومن۔ ص۶۸۱

۳۴ فرمایا رسول اللہ نے اللہ نے مجھے حکم دیا ہے چار اشخاص کی محبت کا اور خبر دی کہ وہ (اللہ) بھی اُنہیں دوست رکھتا ہے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ اُن کے نام آپؐ نے فرمایا علیؑ اُن میں سے ہیں اور تین دیگر ابوذرؓ، مقدادؓ اور سلمانؓ۔ جلد دوم ص ۶۸۱

۳۵ فرمایا رسول اللہ نے علیؑ مجھ سے ہے اور میں علیؑ سے ہوں اور کوئی صلح اور عہد نقض کوئی ادا نہیں کر سکتا سوائے میں یا علیؑ کے۔ ص۶۸۱

۳۶ جب بھائی چارہ کرادیا سب کو رسول اللہ نے تو حضرت علی نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو کسی کا بھائی نہیں بنایا فرمایا رسول اللہ نے تم میرے بھائی ہو اس دنیا اور آخرت میں۔ ص ۶۸۱

۳۷ فرمایا رسول اللہ نے کہ اے اللہ! بھیج میرے پاس اُس کو جو ساری خلقت میں سب زیادہ تیرا محبوب ہو تاکہ وہ میرے ساتھ اس پرندہ کا گوشت کھائے پھر علیؑ حاضر ہوئے اور علیؑ نے رسول اللہ کے ساتھ کھایا۔ ص ۶۸۱

۳۸ فرمایا رسول اللہ نے میں گھر ہوں حکمت کا اور علیؑ اُس کا دروازہ ہے۔ ص ۶۸۲

۳۹ جب معاویہ نے سعد ابن ابی وقاص سے پوچھا تم علیؑ پر سب وشتم کیوں نہیں کرتے؟ تو سعد ابن ابی وقاص کہا "یہ ناممکن ہے جب تک میں یہ تین باتیں یاد رکھوں اور تین باتیں یہ ہیں ایک حدیث منزلت، دوسری خیبر میں فرمایا میں علم اُسکو دوں گا جس کو اللہ اور رسول دوست رکھتے ہوں اور اللہ اور رسول کو دوست رکھتا ہو چنانچہ آپ نے علم حضرت علیؑ کو دیا اور تیسری جب آیت ندع ابناء نا وابناء کم و نساء نا و نسائکم وانفسنا وانفسکم تو رسول اللہ نے حضرت علی، فاطمہؑ اور حسن وحسین علیہاالسلام کو ساتھ لیا اور فرمایا اے اللہ یہ ہی میرے اہلبیت ہیں۔(مترجم کا نوٹ قابل دید ہے)۔ ص ۶۸۲ تا ۶۸۳

۴۰ جب خالد ابن ولید نے جناب امیر کے خلاف رسول اللہ سے شکایت کی تو آپؐ نے فرمایا کیا چاہتا تو اُس شخص کے حق میں جو اللہ اور رسول کو دوست رکھتا ہو اور اللہ اور رسول اُس کو دوست رکھتے ہیں۔ ص ۶۸۴

۴۱ طائف کے دن رسول اکرم نے حضرت علی کو بلایا اور اُن سے بہت دیر تک سرگوشی کی تو لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ آج بہت دیر تک آپؐ اپنے ابن عم سے سرگوشی کر رہے تھے۔ فرمایا رسول اللہ نے کہ میں نے اُن سے سرگوشی نہیں کی اللہ نے خود اُن سے سرگوشی کی۔ ص ۶۸۴

۴۲ فرمایا رسول اللہ نے حضرت علیؑ سے کے جائز نہیں میرے اور تمہارے سوا کسی کو مسجد میں حالت جنب میں رہیں۔ ص ۶۸۴

۴۳ مبعوث ہوئے رسول اللہ دوشنبہ کے دن اور نماز پڑھی حضرت علیؑ نے سہ شنبہ کے دن۔ ص ۶۸۵

۴۴ حدیث منزلت۔ ص ۶۸۵

۴۵ فرمایا رسول اللہ نے تمام دروازوں کو بند کرو جو مسجد نبوی میں تھے سوائے علیؑ کے دروازہ کے۔ ص ۶۸۵

۴۶ رسولؐ اللہ نے ہاتھ پکڑا امام حسن اور امام حسین کا اور فرمایا کہ جو کوئی دوست رکھے مجھ کو اور اِن دونوں کو اور ان کے باپ اور ماں کو ہو گا میرے ساتھ میری جگہ قیامت میں۔ جلد دوم ص۶۸۵

۴۷ رسولؐ اللہ نے فرمایا یا علیؑ دوست نہ رکھے گا تجھ کو مگر جو مومن ہو گا اور بغض نہ رکھے گا تجھ سے مگر جو منافق۔ ص۶۸۶

۴۸ رسولؐ اللہ نے جب ایک لشکر روانہ کیا اُس میں حضرت علیؑ بھی تھے اور دعا کی یا اللہ! نہ مار مجھ کو جب تک نہ دکھائے مجھ کو علیؑ کو۔(مترجم کا نوٹ قابل ملاحظہ ہے)۔ ص۶۸۶

۴۹ رسولؐ اللہ نے فرمایا کہ امام حسنؑ اور امام حسینؑ دونوں سردار ہیں جنت کے جوانوں کے۔ ص۶۹۷

۵۰ رسولؐ اللہ نے فرمایا امام حسنؑ اور امام حسینؑ میرے بیٹے ہیں اور میری بیٹی کے بیٹے ہیں یا اللہ! میں اِن کو دوست رکھتا ہو سو تو بھی اُن کو دوست رکھ اور جو اِن کو دوست رکھے اُس کو بھی دوست رکھ۔ ص۶۹۷

۵۱ جب کسی نے عبداللہ ابن عمر سے مچھر کے خون کے بارے میں سوال کیا تو ابن عمر نے کہا دیکھو تو اِس کو یہ مچھر کے خون کے بارے میں سوال کرتے ہیں اور قتل کر ڈالا انہوں نے فرزند رسولؐ کو اور سنا میں نے فرماتے تھے رسولؐ اللہ کہ امام حسنؑ اور امام حسینؑ میرے پھول ہیں دنیا میں (ریحانتای من الدنیا)۔ ص۶۹۸

۵۲ جناب ام سلمہؓ رو رہی تھیں جب سبب پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا رسولؐ اکرم کو اور اُن کے سر اور ریش اقدس پر خاک تھی میں نے سبب پوچھا تو آپؐ نے فرمایا میں موجود تھا جب امام حسینؑ قتل ہوئے۔ ص۶۹۸

۵۳ کسی نے پوچھا آنحضرتؐ سے کہ آپ اپنے اہلبیت میں سب سے زیادہ پیارا کون ہے؟ تو رسولؐ اللہ نے فرمایا حسنؑ اور حسینؑ، اور فرماتے تھے جناب فاطمہؑ سے کہ بلاؤ میرے بیٹوں اور اُن کو سونگھتے تھے اور اپنے کلیجے سے لگاتے تھے۔ ص۶۹۸

۵۴ ایک وقت جب کے رسولؐ اللہ خطبہ دے رہے تھے کہ امام حسنؑ اور امام حسینؑ آئے اور دونوں گر گئے تو رسولؐ اکرم نے خطبہ منقطع کیا اور آپؐ منبر سے اُترے اور دونوں کو اُٹھالیا اور اپنے آگے بٹھالیا اور فرمایا کہ "جب یہ گر گئے تو مجھ سے رہا نہ گیا اور میں نے حدیث کو منقطع کیا"۔ ص۶۹۹

۵۵ رسولؐ اللہ نے فرمایا کہ حسینؑ مجھ سے ہے اور میں حسینؑ سے ہوں اور اللہ دوست رکھتا ہو اُس کو جو دوست رکھے حسینؑ کو ۔ حسینؑ ایک

نواسہ ہے نواسوں میں (حسین سبط من الاسباط)۔ ص ۶۹۹

۵۶ رسولؐ اللہ سے لوگوں میں امام حسینؑ سے زیادہ کوئی مشابہ نہیں تھا۔ ص ۶۹۹

۵۷ ایسی ہی روایت امام حسنؑ کے بارے میں بھی ہے۔ ص ۶۹۹

۵۸ انس بن مالک دربار ابن زیاد میں تھے جب ابن زیاد نے بے ادبی کی سر اقدس امام حسینؑ سے اور کہتا تھا کہ ایسا حسن نہیں دیکھا میں نے کسی کا اور امام حسینؑ سب سے زیادہ مشابہ تھے رسولؐ اللہ سے۔ ص ۷۰۰

۵۹ جب عبید اللہ ابن زیاد کا سر مسجد کے دروازہ پر لٹکایا گیا تو ایک سانپ لوگوں میں سے ہو کر آیا اور ابن زیاد ملعون کے نتھنوں میں گیا پھر تھوڑی دیر رہا پھر چلا گیا پھر آیا اس طرح تین بار ہوا اور یہ نمونہ تھا اللہ کے عذاب کا کا اس نابکار کے واسطے۔ ص ۷۰۰

۶۰ حذیفہؓ سے روایت ہے کہ ایک رات میں نے آنحضرتؐ کے ساتھ نماز پڑھی اور جب آپؐ لوٹے تو میں آپؐ کے ساتھ ہو گیا آپؐ نے فرمایا کہ آج کی رات ایک فرشتہ آیا جو کبھی زمین پر نہیں آیا تھا اور آج کی رات اس فرشتے نے اپنے رب سے اجازت مانگی کہ مجھ پر سلام کرے اور بشارت دے کہ فاطمہؑ سردار جنت ہیں عورتوں کی اور حسنؑ اور حسینؑ سردار ہیں جنت کے جوانوں کی۔ ص ۷۰۱

۶۱ ایک دن رسولؐ اللہ نے جب دیکھا امام حسنؑ اور امام حسینؑ کو تو رسولؐ اللہ نے فرمایا اے اللہ! میں ان کو دوست رکھتا ہوں تو بھی ان کو دوست رکھ۔ ص ۷۰۱

۶۲ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایکدن آنحضرتؐ امام حسنؑ کو کاندھے پر لئے ہوئے تھے تو ایک شخص نے کہا کیا خوب سواری ہے تو رسولؐ اللہ نے فرمایا کہ اور سوار بھی خوب ہے (ونعم الراکب)۔ ص ۷۰۱

۶۳ جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حج میں عرفہ کے دن رسولؐ اکرم اپنی اونٹنی پر تھے اور خطبہ پڑھا اور فرمایا یا ایھا الناس انی ترکت فیکم ما ان اخذتم بہ لن تضلوا اکتاب اللہ و عترتی واھلبیتی۔ ص ۷۰۲

۶۴ آیت تطہیر کے بارے میں روایت جناب ام سلمہؓ سے ہے۔ مترجم نے لکھا کہ عکرمہ کا قول ہے اہلبیت سے مراد ازواج رسولؐ ہیں۔ (واضح رہے عکرمہ غلام تھا ابن عباس کا اور خارجی تھا اور اکثر روایتیں اس نے جھوٹ کہیں ہیں تفصیل کے لئے طبقات ابن سعد جلد ۵ ص ۲۸۰، تذکرۃ الحفاظ علامہ ذہبی ج اول ص ۹۴ اور ابن خلکان ج سوم ص ۲۱۳) زید ابن ارقم نے کہا اہلبیت سے مراد وہ ہیں جن پر صدقہ حرام ہے

اور وہ آل علیؑ آل عقیلؑ اور آل جعفرؑ ہیں (من البغوی) ۔ ص ۷۰۳

۶۵ زید ابن ارقم سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا میں تمہارے درمیان ایسی دو چیزیں چھوڑ جاتا ہوں ایک اُن میں سے دوسرے سے بڑی ہے اور وہ جو بڑی ہے اللہ کی کتاب ہے کہ گویا ایک رسی ہے آسمان سے زمین تک لٹکی ہوئی ہے اور دوسری میری عترت یعنی اہلبیت میرے کہ یہ دونوں جدا نہیں ہونگے یہاں تک وارد ہوں گے میرے ساتھ حوض کوثر پر سو دیکھو میرے بعد تم ان کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہو۔ ص ۷۰۳

۶۶ رسولؐ اللہ نے فرمایا بشارت ہو اے عمار کہ تجھ کو قتل کریں گے باغی لوگ۔ ص ۷۰۶

۶۷ عمر ابن خطاب حضرت حذیفہ سے پوچھتے تھے کہ میرا نام اُن منافقوں میں تو نہیں۔ ص ۷۱۱

۶۸ ابوہریرہ سے رسولؐ اکرم نے پوچھا کہ تم کس قبیلہ سے ہو تو ابوہریرہ نے جواب دیا بنی دوس سے تو آپؐ نے فرمایا میں نہیں جانتا تھا کہ دوس میں کوئی نیک مرد ہے۔ ص ۷۱۸

۶۹ رسولؐ اللہ نے فرمایا فاطمہؑ میرا ٹکڑا ہے جس نے اُس کو اذیت دی اُس نے مجھ کو اذیت دی۔ ص ۷۲۷

۷۰ روایت ہے عائشہ سے کہ میں نہیں دیکھا کسی کو مشابہ رسولؐ اکرم کے چال چلن میں خصلت میں، عادت میں، اور اُٹھنے بیٹھنے میں جناب فاطمہؑ سے۔ حضورؐ اکرم کی یہ عادت تھی جب جناب فاطمہؑ بزم رسالت میں آتیں تو آپ کھڑے ہو جاتے اور آگے بڑھتے اور بوسہ دیتے اور اپنی جگہ حضرت فاطمہؑ کو بٹھاتے۔ جلد دوم ص ۷۲۸

۷۱ کسی نے عائشہ سے پوچھا کون پیارا تھا رسولؐ اللہ کو تو عائشہ نے کہا فاطمہؑ اور پوچھا مردوں میں تو عائشہ نے کہا اُن کا شوہر علیؑ، پھر عائشہ نے کہا میں جانتی ہو کہ وہ بڑے روزہ رہنے والے اور تہجد گذار تھے۔ ص ۷۲۹

۷۲ رسولؐ اکرم کے نے فرمایا کہ جہان کی تمام عورتوں میں افضل حضرت مریمؑ، خدیجہؑ، حضرت فاطمہؑ بنت محمد ﷺ و آلہ اور آسیہؑ بی بی فرعون کی۔ ص ۷۳۳

۱ فرمایا رسولؐ اللہ نے یا علیؑ تم سے علاوہ مومن کے کوئی محبت نہ کرے گا اور منافق کے سوا کوئی عداوت نہیں کرے گا۔ جلد اول ص ٦۵

۲ حدیث منزلت۔ ص ٦٦

۳ براء بن عازب صحابی رسول اکرم سے روایت ہے کہ ہم رسولؐ اللہ کے ساتھ حجتہ الوداع میں موجود تھے آپؐ راہ میں ایک جگہ اُترے لوگوں کو جمع کرنے کا حکم دیا حضرت علیؑ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا "کیا میں مومنین کا اُن کی جانوں سے زیادہ مالک نہیں ہوں ؟"۔ صحابہ نے کہا "کیوں نہیں یا رسولؐ اللہ" پھر آپ نے پوچھا کیا میں مومنین کا اُن کی جانوں سے زیادہ مالک نہیں ہوں ؟"۔ صحابہ نے کہا "کیوں نہیں یا رسولؐ اللہ" تب آپ نے فرمایا جس کا میں ولی ہوں اُس کا یہ علیؑ بھی ولی ہے۔ اے اللہ! جو اس سے الفت رکھے تو اُس سے الفت رکھ اور جو اس سے بغض رکھے تو اُس سے بغض رکھ۔ حدیث ۱۲۱ باب ۱۴ ص ٦٦

۴ ابولیلیٰ کہتے ہیں کہ میں حضرت علیؑ کے ساتھ شریک سفر تھا حضرت علی موسم گرما کے کپڑے موسم سرما میں اور موسم سرما کے کپڑے موسم گرما میں پہنتے، ہم نے اُن سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا خیبر میں مجھے آشوب چشم کی شکایت تھی رسولؐ اللہ نے میری آنکھوں لعاب دہن مبارک لگایا اور فرمایا اے اللہ! اس سے گرمی اور سردی کو دور کردے تو اُس روز سے میں گرمی اور سردی محسوس نہیں کرتا پھر فرمایا رسولؐ اللہ نے میں ایسے مرد کو بھیجوں گا جو اللہ اور رسول سے محبت رکھتا ہو اور اللہ اور رسول اُس سے محبت رکھتے ہیں وہ فرار ہونے والا نہیں پس رسولؐ اللہ نے حضرت علیؑ کے پاس آدمی کو بھیجا اور اُنہیں علم عطا کیا۔ ص ٦٦

۵ فرمایا رسولؐ اللہ نے حسنؑ اور حسینؑ جوانان جنت کے سردار ہیں اور اُن کا باپ اُن سے افضل ہے۔ ص ٦۷

٦ فرمایا حضرت علیؑ نے میں اللہ کا بندہ اور اُس کے رسول کا بھائی ہوں اور میں ہی صدیق اکبر ہوں اور اس کا دعویٰ میرے بعد کوئی کذاب ہی کرے گا میں نے لوگوں سے سات سال قبل پہلے نماز پڑھی ہے۔ ص ٦۷

۷ معاویہ کے سامنے جب کہ وہ حج پر آیا تھا وہاں حضرت علیؑ کا ذکر کچھ بے ادبی سے کیا جارہا تھا سعد ابن ابی وقاص غضبناک ہوگئے اور فرمایا تم اُس شخص کے بارے میں گفتگو کررہے ہو جس کے بارے میں رسولؐ اللہ نے فرمایا تھا "میں جس کا ولی ہوں علیؑ بھی اُس کے ولی ہیں" اور فرمایا "یا علیؑ تم میری جگہ ایسے ہو جیسے ہارونؑ موسیٰؑ کی جگہ پر تھے مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں" اور فرمایا "میں آج اُس شخص کو علم عطا کروں گا جو اللہ اور رسول کو محبوب رکھتا ہو۔ ص ٦۷

۸ فرمایا رسولؐ اللہ نے امام حسنؑ کے بارے میں کہ اے اللہ میں اس سے محبت رکھتا ہوں تو بھی اس سے محبت رکھ جو اس سے محبت رکھے اور اپنا دست اقدس امام حسنؑ کے سینہ پر رکھا۔ ص ٦۷ باب ۲۲، حدیث ۱۴۷۔

۹ یعلی بن مرہ سے روایت ہے کہ وہ رسولؐ اللہ کے ساتھ کھانے کی دعوت میں گئے گلی میں امام حسینؑ کھیل رہے تھے نبی اکرم لوگوں سے آگے بڑھ گئے اور اپنا ہاتھ پھیلایا امام حسینؑ ادھر بھاگنے لگے حتیٰ کے آپؐ نے اُنہیں پکڑ لیا پھر آپؐ نے اپنا ایک ہاتھ امام حسینؑ کی تھوڑی پر اور دوسرا ہاتھ سر پر رکھا اور پھر چوم کر فرمایا "حسینؑ مجھ سے ہے اور میں حسینؑ سے ہوں۔ جس نے حسینؑ سے محبت کی اُس نے اللہ سے محبت کی"۔ امام حسینؑ نواسوں میں سے ایک نواسے ہیں۔ ص ۴۷

۱۰ زید ابن ارقمؓ صحابی رسولؐ فرماتے ہیں کہ فرمایا رسولؐ اللہ نے علیؑ فاطمہؑ حسنؑ اور حسینؑ کے لئے میں اُس سے صلح رکھوں گا جو تم سے صلح رکھے گا اور اُس سے لڑوں گا جو تم سے لڑے گا"۔ ص ۴۷

۱۱ عائشہ کہتی ہیں کہ رجم اور رضاعت کی آیات قرآن میں نازل ہوئی تھیں وہ ایک کاغذ میں میرے بستر کے نیچے رکھی تھیں جب حضورؐ کی وفات ہوئی ہم اس میں مصروف ہوئے تو گھر میں ایک بکری گھس گئی اور اُس نے وہ کاغذ کھالیا"۔ حدیث ۲۰۱۴ باب ۶۲۴ ص ۵۴۳۔

۱۲ عائشہ کا کہنا ہے کہ جب نبیؐ اکرم اُن کے پاس آئے تو دیکھا ایک شخص عائشہ کے پاس بیٹھا ہے آپؐ نے دریافت کیا یہ کون ہے تو عائشہ نے کہا یہ میرا بھائی ہے تو آپؐ نے فرمایا غور کر لیا کرو کہ تمہارے پاس کون آرہا ہے کیونکہ رضاعت اُس وقت ہوتی ہے جب دودھ ہی غذا ہو۔ الارضاع بعد فصال باب ۶۲۵ ص ۵۴۳

۱۳ ازواج رسولؐ اکرم عائشہ کی مخالفت کرتی تھیں اور عائشہ کی اس بات سے انکار کرتی تھیں کہ رضاعت پانچ بار دودھ چھانے سے ثابت ہو جاتی ہے باب ۶۲۵ الارضاع بعد فصال ص ۵۴۳۔

۱۴ عمر ابن خطاب کا کہنا ہے کہ مجھے اگر یہ ڈر ہے کہیں لوگ زمانہ زیادہ گذر جانے کے بعد اللہ کی کتاب میں آیت رجم نہ دیکھے تو گمراہ نہ ہو جائیں اور فرض خدا ترک کر دیں میں نے رجم کی یہ آیت قرآن میں پڑھی ہے الشیخ والشیخۃ اذا زینا فارجموھما جو اب قرآن میں نہیں ہے باب رجم ۱۴۰ حدیث ۳۲۶ جلد دوم ص ۱۰۶

۱۵ عمرو بن حریث نے کہا کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ رسولؐ اکرم کا سیاہ عمامہ تھا اور آپؐ دونوں کنارے اپنے کندھوں پر ڈالے ہوئے تھے باب ۲۵۴ لباس ص ۱۸۰

۱۶ ابو بکر بن ابی شیبہ، روح بن القاسم، عبداللہ بن محمد بن عقیل ربیع فرماتی ہیں میرے پاس ابن عباس آئے اور انہوں نے مجھے اس حدیث کے بارے میں پوچھا کیا رسولؐ اللہ نے وضو فرمایا اور اپنے پیروں کو دھویا؟ ابن عباس نے فرمایا لوگ تو پیروں کے دھونے کے علاوہ انکار کرتے ہیں اور میں بھی قرآن میں مسح کے علاوہ کچھ نہیں پاتا۔ جلد اول ص ۱۵۶ باب ۱۰۱، حدیث ۴۹۴۔

۱ مروان بن حکم (نام کے ساتھ رضی اللہ عنہ لگا ہوا) سے روایت ہے کہ میں عثمان بن عفان کے ساتھ بیٹھا تھا انہوں نے سنا حضرت علیؓ لبیک کہتے ہوئے عمرے اور حج کا قران کیا تو عثمان نے کہا "کیا ہم نے منع نہیں کیا اس سے؟"۔ تو حضرت علی نے کہا "بے شک تم منع کرتے ہو لیکن میں نے رسولؐ اللہ سے سنا اور کیا رسولؐ اللہ نے ایک ساتھ عمرہ اور حج۔ میں رسولؐ اللہ کی پیروی تمہاری وجہ سے اور کسی اور کے کہنے سے چھوڑنے والا نہیں" جلد دوم باب القران حدیث ۲۷۲۶ تا ۲۷۳۲ ص ۲۲۲ تا ۲۲۳۔

۲ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ میں نے سنا عمر ابن خطاب سے وہ کہتے تھے قسم خدا کی میں منع کرتا ہوں تمتع سے حالانکہ تمتع کتاب اللہ میں موجود ہے اور رسولؐ اللہ نے کیا ہے۔ حدیث ۲۷۴۰ ص ۲۲۷

۳ عائشہ سے روایت ہے کہ نازل ہوئی تھی اللہ کے طرف سے یہ آیت عشر رضعات معلومات یعنی اُس کے دس گھونٹ معلوم ہو پھر منسوخ ہوگئی پھر نازل ہوئی یہ آیت خمس رضعات معلومات یعنی پانچ گھونٹ پلانے سے دودھ کے اور یہ آیت پڑھی جاتی تھی رسولؐ اللہ کے دور میں اور اب قرآن میں موجود نہیں ہے۔ باب ۱۶۶۲ القدر یحرم من الرضاعة حدیث ۳۳۱۲ ص ۴۲۲

۴ صرف عائشہ ہی رضاعت یعنی بڑی عمر والے کو دودھ پلانے سے حرمت ہو جاتی تھیں قائل تھیں تمام دیگر ازواج رسولؐ منع کرتی تھیں عائشہ کو اس عمل سے۔ باب ۱۶۶۴ حدیث ۳۳۲۴ ص ۴۲۵

۵ عائشہ اور حفصہ کا جلن دوسری ازواج سے اور رشک کرنا اس بات پر کہ رسول اکرم انکے باری کے دن کسی اور زوجہ کے پاس گئے تھے۔ جلد دوم ص ۴۵۹ تا ۴۶۳

۶ محمود بن لبید سے روایت ہے کہ خبر دی گئی حضور اکرم کو کسی شخص نے نے تین طلاق دی اپنی عورت کو ایک ہی وقت میں یہ سُن کر رسولؐ اللہ کھڑے ہوگئے اور غصہ سے فرمانے لگے کیا اللہ کی کتاب سے کھیل ہو رہا ہے حلانکہ میں ابھی موجود ہوں۔ یہ سُن کر ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا یارسولؐ اللہ کیا میں اس کو قتل کردوں؟ باب الثلاثہ المجموتہ وما فیہ من التغلیظ ۱۷۰۵ حدیث ۳۴۳۳ ص ۴۶۸ ۔

۷ ابن عباس سے کسی نے پوچھا کیا تم لوگ نہیں جانتے حضور اکرم کے زمانے میں اور ابوبکر کے دور میں اور عمر ابن خطاب کے شروع دور خلافت میں رد کی جاتی تھیں تین طلاق ایک نشست میں ابن عباسؓ نے کہا ہاں رد کی جاتی تھیں۔ باب طلاق ۱۷۰۷ حدیث ۳۴۳۸ جلد دوم ص ۴۷۱

۸ حضرت علیؑ نے کہا مجھ سے اور فرمایا رسولؐ اللہ نے جو کوئی مومن ہوگا وہ تیری محبت رکھے گا اور جو کوئی تجھ سے دشمنی رکھے گا وہ منافق ہوگا جلد سوم ص ۴۱۹ نفاق حدیث ۵۰۲۷

۹ حضرت عمر سے روایت ہے جب شراب کی حرمت اُتری تو انہوں نے دعا کی یا اللہ شراب کے باب میں حکم کو صاف بیان کر دے تو آیت اُتری جو سورہ بقر ۸۷ سورہ بقر میں ہے۔یسئلونک الخمر والمیسر ۔پہر عمر بلائے گئے اور ان کو یہ سنائی گئی انہوں نے کہا یا اللہ ہم کو صاف صاف بیان کر شراب کے بارے میں پھر آیت اتری جو تنزیل کے حساب سے ۹۷ سورہ ہے نازل ہوئی پھر عمر بلائے گئے اور ان کو یہ آیت سنائی گئی انہوں نے پھر کہا یا اللہ ہم کو شراب کے بارے میں صاف صاف بیان کر آخر میں تنزیل کے حساب سے ۱۱۲ سورہ مائدہ نازل ہوئی پھر عمر بلائے گئے اور ان کو سنایا گیا جب عمر نے کہا ہم نے چھوڑا ہم نے چھوڑا۔ مسند احمد ج ۱ ص ۵۳؛ ترمذی ج ۴ ص ۳۲۰؛ تفسیر ابن کثیر ج ۱ ص ۲۶۲؛ فتح الباری ابن حجر ج ۸ ص ۲۱۰۔ ج سوم کتاب الاشربہ باب تحریم الخمر ص ۵۷۲ تا ۵۷۳

۱۰ سعید بن مسیّب سے روایت ہے کہ ثقیف کے لوگوں نے حضرت عمر کے سامنے شراب رکھا انہوں نے منگوایا جب منہ سے لگایا تو مزا تیز تھا پہر پانی ملا کر اس کی تیزی کو توڑا اور کہا ایسا ہی کیا کرو۔ ص ۶۱۶

۱۱ سائب من یزید سے روایت ہے کہ حضرت عمر کے پاس لوگ آئے اور کہا کہ ہم نے فلاں شخص کے منہ یعنی عبید اللہ بن عمر جو خود ان کے صاحبزادے تھے شراب کی بو پائی۔ ص ۶۱۶

۱ حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ منع کیا رسول اللہ نے ریشمی کپڑا اور سونے کی انگوٹھی اور حالت رکوع میں قرآن پڑھنے سے۔ ص ۶۷

۲ انس ابن مالک نے کہا کہ نماز کو کھڑا ہوا میں پیچھے ابو بکر کے اور عمر کے اور عثمان کے جب نماز شروع کی تو کوئی اُن میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہ پڑھتا تھا۔ ص ۶۷

۳ مدعم جو رسول اللہ کہ خدمت کرتا تھا اور صحابی بھی تھا آنحضرتؐ کے اونٹ کی پالان اُتار رہا تھا اتنے میں ایک تیر آیا اور اُس کو لگا اور وہ مر گیا۔ لوگوں نے کہا اِس کو جنت مبارک۔ فرمایا رسول اللہ نے "ہر گز نہیں جس کے قبضہ میں میری جان ہے اس نے (مدعم) حنین میں مال غنیمت سے کمبل چُرائی تھی وہ اس وقت آگ بن کر اُسکو جلا رہی ہے"۔ یہ سُن کر ایک اور صحابی نے جوتے کے دو تسمے جو اُس نے چرائے تھے لا کر رکھ دیے۔ جس پر رسول اللہ نے فرمایا یہ دو تسمے تیرے واسطے آگ کے تھے۔ کتاب الجہاد ص ۳۴۰۔

۳ آئمہ اربعہ اور جمہور علماء کے نزدیک متعہ ناجائز ہے اوائل اسلام میں متعہ درست تھا پھر خیبر میں حرام ہوا پھر عمرۃ القضا میں جائز ہوا پھر فتح مکہ کے روز حرام ہوا پھر جنگ اوطاس میں جائز ہوا پھر حرام ہوا (کب نہیں لکھا) پھر تبوک میں جائز ہوا پھر حجتہ الوداع میں حرام (کوئی حدیث کا حوالہ نہیں) اس طرح بار بار کی حرمت اور حلت سے لوگوں کو شبہ رہا بعض لوگ متعہ کو جائز سمجھ کے کرتے تھے اور بعض نہیں کرتے تھے یہاں تک آنحضرت کی وفات ہوئی ابو بکر کے زمانے میں بھی ایسا رہا عمر ابن خطاب کے اوائل خلافت میں یہی حال رہا بعد اس کے عمر ابن خطاب نے بر سر منبر بیان کیا جب سے لوگوں نے چھوڑ دیا مگر بعض صحابہ اس کے جواز کے قائل رہے جیسے جابر ابن عبد اللہ اور عبد اللہ ابن مسعود، ابو سعید اور معاویہ، اسماء بنت ابو بکر (عبد اللہ ابن زبیر کی ماں) عبد اللہ ابن عباس، عمرو بن حویرث اور سلمہ بن الاکوع اور جماعت تابعین میں سے بھی جواز کے قائل ہوئی ہے (ملخص زرقانی) باب المتعہ ۱۸، ص ۳۸۵

۴ عائشہ جس مرد کو چاہتیں کے لیے پاس آیا جایا کرے تو اپنی بہن ام کلثوم کو کہتیں اور اپنی بھتیجیوں کو اور بھانجیوں کو کہ اس شخص کو اپنا دودھ پلاؤ لیکن رسول اللہ کی دوسری بیبیاں اس کا انکار کرتیں تھیں اور دیگر صحابہ بھی انکار کرتے ہیں۔ باب رضاعۃ ۱۳ حدیث ۷ ص ۴۳۳۔

۵ عمر ابن خطاب کا کہنا کہ آیت رجم قرآن میں موجود تھی۔ ص ۵۹۴

۶ امام مالک نے ابن شہاب سے پوچھا اس آیت کی تفسیر اذا نودی للصلوٰۃ من یوم الجمعۃ فاسعو الیٰ ذکر اللّٰہ تو ابن شہاب نے کہا عمر ابن خطاب اس آیت کو یوں پڑھتے تھے اذا نودی للصلوٰۃ من یوم الجمعۃ فامضوا الیٰ ذکر اللّٰہ، باب ماجاء فی سعی۔ ص ۸۸

۷ عبد اللہ ابن عمر کو لقوہ ہو گیا تھا چہرہ کو داغ لیا۔ ص ۶۵۵

۸ عائشہ بیمار تھیں اور ایک یہودی عورت اُن پر پڑھکر پھونک رہی تھی ۔ ص۶۵۵

مشکواۃ شریف

۱	حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ عمر ابن خطاب توریت کا نسخہ لیکر رسولؐ اللہ کے پاس آئے اور کہا اے اللہ کے رسولؐ یہ توریت کا نسخہ ہے۔ آپؐ خاموش رہے عمر ابن خطاب اُس کو پڑھنا شروع کیا اور چہرہ اقدس رسولؐ غصہ سے متغیر ہو رہا تھا۔ ابو بکر نے عمر سے مخاطب ہو کر کہا گم کریں تجھ کو گم کرنے والیاں کیا تو نہیں دیکھتا تو رسولؐ للہ کے چہرہ کو۔ تب عمر نے گھبرا کہا میں اللہ اور اور اُسکے رسولؐ سے پناہ مانگتا ہوں اور راضی ہوئے ہم اللہ سے اور دین اسلام سے اور محمد ﷺ اُس کے نبی ہونے سے۔ فرمایا رسولؐ اکرم نے اُس ذات کی قسم کے جس کے قبضہ میں محمد ﷺ کی جان ہے اگر موسیٰ ظاہر ہوں اور تم مجھ کو چھوڑ کر اُن کی پیروی کرو تو سیدھا گمراہ ہو جاؤ گے۔ اگر موسیٰ زندہ ہوتے اور میری نبوت کا زمانہ پاتے تو یقیناً میری پیروی کرتے (عمر توریت پڑھ کر تصدیق رسالت کرنا چاہتے تھے۔ اوصاف رسولؐ اکرم جو توریت میں نازل ہوئیں تھیں اور اللہ نے فرمایا کہ اے نبی تمہارا ذکر توریت میں نام احمد سے موجود ہے)(دارمی) جلد اول باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ تیسری فصل ۵۲/ ۱۸۳ص ۶۲
۲	ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسولؐ اکرم نے جہاد واجب ہے تم پر ہر سردار کی اطاعت میں چاہے وہ نیک ہو یا بد اگر چہ کرے گناہ کبیرہ اور نماز واجب ہے تم پر پیچھے ہر مسلمان کے نیک ہو یا بد اگر چہ کرے گناہ کبیرہ (روایت کیا اس کو ابو داؤد نے) باب الامامۃ دوسری فصل جلد اول ۹/ ۱۰۵۷ص ۲۳۸۔
۳	حدیث منزلت (متفق علیہ) باب مناقب علیؑ ابن ابی طالب فصل اول جلد سوم ۱/ ۵۸۲۶ص ۲۴۴
۴	فرمایا رسولؐ اللہ نے یا علیؑ تم سے علاوہ مومن کے کوئی محبت نہ کرے گا اور منافق کے سوا کوئی عداوت نہیں کرے گا۔ ۲/ ۵۸۲۷
۵	حدیث رائت (علم خیبر میں) ۳/ ۵۸۲۸
۶	حدیث منی ۴/ ۵۸۲۹
۷	حدیث من کنت مولا ۵/ ۵۸۳۰
۸	حدیث علی منی وانا من علی ولا یودی عنی الا انا او علی ۶/ ۵۸۳۱
۹	حدیث اُخوت ۷/ ۵۸۳۲
۱۰	حدیث طیر ۸/ ۵۸۳۳

۱۱ حدیث باب حکمت ۱۰/ ۵۸۳۵

۱۲ مدعم صحابی کو جب تیر لگا اور مر گیا تو لوگ اُسکو جنت کی بشارت دینے لگے رسولؐ اللہ نے فرمایا اس نے خیبر کے دن مال غنیمت سے چادر چرائی تھی جو آگ بن کر شعلہ مار رہی ہے (متفق علیہ) جلد دوم ص ۲۵۹ ، ۱۳/ ۳۸۱۹

۱۳ کرکرۃ صحابی رسولؐ آکرم جب مر گیا تو رسولؐ اللہ نے فرمایا وہ دوزخ میں ہے مال غنیمت سے کملی چرائی تھی دوم ص ۲۵۹۔

۱۴ فدک کو مروان نے اپنی جاگیر بنالیا تھا۔ جلد دوم ص ۲۷۸

۱۵ حدیث نجویکہ فرمایا رسولؐ آکرم نے کہ "میں نے سرگوشی نہیں علیؑ سے مگر خود اللہ نے کی"۔ جلد سوم ۱۱/ ۵۸۳۶

۱۶ حدیث فرمایا رسولؐ آکرم نے سوائے میرے اور علیؑ کے کوئی حالت جنابت میں مسجد میں داخل نہیں ہونا۔ ۱۲/ ۵۸۳۷

۱۷ فرمایا رسولؐ آکرم نے یا اللہ نہ مارنا مجھ کو یہاں تک تو علیؑ کو مجھ کو دکھا دے ۱۳/ ۵۸۳۸

۱۸ جناب ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسولؐ آکرم نے علی کو منافق اپنا دوست نہیں رکھتا اور علیؑ کو مومن اپنا دشمن نہیں رکھتا (احمد، ترمذی) ۱۴/ ۵۸۳۹

۱۹ فرمایا رسولؐ آکرم نے جس نے علی کو برا کہا اُس نے مجھ کو برا کہا۔ ۱۵/ ۵۸۴۰

۲۰ حدیث مثل عیسیٰ ۔ ۱۶/ ۵۸۴۱

۲۱ حدیث غدیر خم اور عمر ابن خطاب کا کہنا کہ تمہارے لئے خوشی کا باعث ہے اے ابو طالب کے بیٹے تم نے صبح کی اور شام کی ہر مومن اور مومنہ کے مولا ہونے سے (احمد)۔ ۱۷/ ۵۸۴۲ فصل تیسری ص ۲۴۷۔

۲۲ ابو بکر اور عمر دونوں نے پیغام بھیجا حضرت فاطمہؑ سے شادی کے لئے رسولؐ آکرم نے یہ کہہ کر ٹال دیا کہ وہ ابھی چھوٹی ہیں پھر حضرت علیؑ نے پیغام دیا رسولؐ اللہ نے حضرت فاطمہؑ کا نکاح حضرت علیؑ سے کر دیا (نسائی)۔ ۱۸/ ۵۸۴۳ ص ۲۴۸۔

۲۳ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا تمام دروازے بند کرو سوائے علیؑ کے دروازہ کے (ترمذی)۔۱۹ر ۵۸۴۴

۲۴ آیت ندع ابنائنا وابنائکم نازل ہوئی تو رسولؐ اللہ نے بلایا علیؑ فاطمہؑ حسنؑ اور حسینؑ کو اور فرمایا رسول اکرم نے کہ یا اللہ یہ میرے اہلبیت ہیں (مسلم) (واضح رہے ان احادیث کو باب مناقب اہلبیت میں لکھا ہے اور باب مناقب ازواج النبی الگ ہے) باب مناقب اہلبیت النبی فصل اول ص ۲۵۴ جلد سوم ار ۵۸۷۳

۲۵ حدیث کسا راوی عائشہ (مسلم) ۲ر ۵۸۷۴

۲۶ حدیث ثقلین (مسلم) ۵۸۷۸/۶

۲۷ ام الفضل کا خواب اور رسولؐ اللہ کی پیشنگوئی وقت ولادت امام حسینؑ اور رسول اللہ کا گریہ کرنا اور فرمانا رسول اللہ کا کہ جبرئیلؑ نے خبر دی کہ میری اُمت میرے اس بیٹے کو قتل کردے گی اور انہوں نے مقتل حسینؑ کی مٹی لا کر دی فصل تیسری حدیث ۵۹۱۸/۴۶ ص ۲۶۴۔

۲۸ ابن عباسؓ کا خواب جس میں اُنھوں نے آنحضرتؐ کو دیکھا کہ آپؐ کے بال پراگندہ ہیں اور پاؤں خاک آلودہ اور ہاتھ میں ایک شیشی ہے خون سے بھری ہوئی جب ابن عباس نے پوچھا یہ آپ کیا حال ہے تو فرمایا یہ خون حسینؑ ہے اور اُس کے ساتھیوں کا خون جس کو میں نے آج جمع کیا (روایت بیہقی اور احمد) ۴۷ر ۵۹۱۹ ص ۲۶۵۔

۲۹ فرمایا آنحضرتؐ نے اپنے زمانے کی سب عورتوں میں افضل مریم اور اس اُمت کی افضل خدیجہ بنت خویلد (متفق علیہ) باب مناقب ازواج النبی فصل اول ار ۵۹۲۲ ص ۲۶۶۔

۳۰ ابوہریرہ سے روایت ہے فرمایا آنحضرتؐ نے کہ جبرئیلؑ آئے اور کہا اے اللہ کے رسولؐ یہ خدیجہؑ ایک برتن لے کر آرہی ہیں جس میں کھانا اور سالن ہے جب یہ آپؐ پاس آئیں اُس کے رب کی اور میری طرف سے آپؐ سلام کہیں اور جنت میں ایک ایسے گھر کی خوشخبری دیں جو موتی سے بنا ہے اُس میں نہ شور ہے اور نہ رنج (متفق علیہ) ار ۵۹۲۲ ص ۲۶۶

۳۱ جب آنحضرتؐ نے شام اور یمن کے لئے دعا فرمائی تو لوگوں نے خواہش کی اہل نجد کے لئے تو آپؐ نے فرمایا اس جگہ سے زلزلے اور فتنے ہوں گے اور وہاں شیطان کا سینگ ظاہر ہوگا (بخاری) (عبدالوہاب بانی وہابی مذہب نجدی تھا)۔ باب ذکر الیمن والشام ۶/ ۶۰۰۹ ص ۲۸۹۔

۳۲ معاویہ نے کبھی وحی نہیں لکھی جلد سوم ص۴۰۵